



سوال

(923) صلوٰۃ الاستسقاء میں دعاء کے وقت ہاتھوں کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بارش کے لیے جو نماز (استسقاء) پڑھی جاتی ہے اس کی دعا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر مانگی جاتی ہے یا زمین کی طرف ہاتھ کر کے مانگی جاتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ نے بارش کی دعائے ہاتھ کی ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں روایت ثابت عن انس رضی اللہ عنہ مروی ہے:

”أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ“ (صحیح مسلم، باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ بِاللَّحَاءِ فِي الْاسْتِسْقَاءِ، رقم: ۸۹۵)

یعنی ”رسول اللہ ﷺ نے بارش طلب کی، تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے دعا فرمائی۔“

اور سنن ابوداؤد میں بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے، بیان کرتے ہیں کہ:

”كَانَ يَسْتَسْقَى كَذَلِكَ، وَمَذْيِدِيهِ - وَجَعَلَ بَطُونَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ، حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ الْبَطْنِ“ (سنن ابی داؤد باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْاسْتِسْقَاءِ، رقم: ۱۱۷۱)

”رسول اللہ ﷺ اس طرح بارش طلب کرتے تھے اور پھر انھوں نے خود اپنے دونوں ہاتھ پھیلانے اور ہتھیلیوں کو زمین کی طرف کر لیا یہاں تک کہ میں نے آپ کی دونوں ہتھیلیوں کی سفیدی دیکھی۔“

گویا کہ ہاتھوں کی اس کیفیت سے حالات کے مستقلب ہونے (بدلنے) کی طرف اشارہ ہے یا مسئول کی صفت کی طرف اشارہ ہے، کہ بادل زمین کی طرف اتر جائیں۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”رَفْعُ يَدَيْهِ كَيْ يَرَدَّ عَيْنَيْهِ سُنَّةٌ طَرِيقَةٌ فِيهِ هِيَ، كَمَا دَعَى فَرَادُونَ هَاتِهِمْ كَيْ يَسْتَمُوا كَوَاسْمَانِ كَيْ طَرَفِ كَرِّهِ أَوْ رَجَبِ كَسِي شَيْءٍ كَالطَّالِبِ هُوَ، تَوَاسُ صُورَتِ فِي هَاتِهِ يَلِيَا آسْمَانِ كَيْ طَرَفِ هُونِ۔“



لیکن بظاہر احادیث سے ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ مندرجہ بالا کیفیت اس صورت میں اختیار کی جائے، جب کہ ”صلوٰۃ استسقاء“ کا اہتمام ہو۔ عام حالات میں مثلاً خطبہ جمعہ وغیرہ میں بارش کی دعا کی جائے، تو ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ ”قصۃ الاعرابی“ ”دیہاتی کے معبد“ میں اس امر کی تصریح موجود نہیں، کہ آپ ﷺ نے خطبہ کے دوران اٹھ ہاتھ دعا کی ہو۔

اس بارے میں امام بخاری رحمہ اللہ کے تراجم والباب بھی عام ہیں :

’بَابُ رَفْعِ النَّاسِ أَيْدِيَهُمْ مَعَ الْإِمَامِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ، أَوْ رُبَّابُ رَفْعِ الْإِمَامِ يَدَهُ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 765

محدث فتویٰ